رفاہی خدمات کی دنیا میں ایک قابل فخر مسلم نام

انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن! جدہ سعودی عرب

تحریر: حفیظ اللہ عثمانی

رابطہ عالم اسلامی کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے یہ بین الاقوامی رفاہی ادارہ گزشتہ 35 سالوں سے دنیا بھر کے مظلوم اور پسے ہوئے لوگوں کے دکھ درد میں شریک ہے اس ادارے کی بنیاد ارض مقدس سعودی عرب میں جب رکھی گئی تھی اس وقت سے لے کر آج تک یہ ادارہ دنیا بھر میں بے شمار قابل قدر خدمات سرانجام دے چکا ہے رابطہ عالم اسلامی کی خدمات کا دائرہ دنیا کے بیشتر ممالک میں پھیلا ہوا ہے، عالمی امور ہوں یا مسلم اُمہ کو درپیش چیلنجز، بین المذاہب مکالمہ کی بات ہو یا رفاہی خدمات ہر مقام پر رابطہ عالم اسلامی نے بلاشبہ قابل قدر خدمات سرانجام دے کر عالم اسلام کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے پاکستان دنیا پر اللہ کی ایک خاص دین اور مملکت خداداد ہے دنیا پر کسی نظریہ کیلئے حاصل کی گئی اس سرزمین کو روز اول سے بے شمار مسائل کا سامنا ہے ان میں خصوصی طور پر غربت میں مبتلا لاکھوں بلکہ کروڑوں انسانوں کی دکھ بھری داستانیں مضبوط سے مضبوط انسان کو آنسو بہانے پر مجبور کر دیتی ہے اس صورت حال میں غربت کی لکیر سے نیچے زندگی بسر کرنے والے انسانوں کیلئے امید کی کرن وہی رفاہی ادارے ہو سکتے ہیں جو بغیر کسی پوشیدہ مقصد کے انسانیت کی خدمت کے جذبہ سے معمور ہوں اور حقیقی معنوں خالصتاً اور درد دل کے ساتھ مخلوق الٰہی کو فائدہ پہنچانے میں دارین کی سعادت سے ہمکنار ہونا چاہتے ہوں ثابت ہو سکتے ہیں کیا ہی خوب کسی نے کہا ہے کہ ’’اپنے لئے تو سب جیتے ہیں مگر مزہ اس میں ہے کہ اوروں کیلئے جیا جائے‘‘ رابطہ عالم اسلامی اور آئی آئی آر او کو یہ بھی اعزاز حاصل ہے کہ مذکورہ دونوں تنظیموں کو U.N.O اور O.I.C میں ابزرور کی حیثیت حاصل ہے اور دونوں بین الاقوامی ادارے ہیں۔

انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن (آئی آئی آر او) رابطہ عالم اسلامی کی ذیلی تنظیم ہے یہ ادارہ اپنی تنظیم کی طرف سے تفویض کردہ امور کے ساتھ ساتھ رفاہی خدمات کی دنیا میں ایک معتبر نام ہے انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن کا ہیڈ آفس بھی رابطہ عالم اسلامی کی طرح جدہ میں ہے پاکستان میں ’’آئی آئی آر او‘‘ کی خدمات کا دائرہ مختلف شعبوں میں پھیلا ہوا ہے جن کی اجمالی تفصیل کا نقشہ ذیل میں کھینچا جا رہا ہے:

آئی آئی آر او اور ایمرجنسی ریلیف

اکتوبر 2005ء کو آنیوالے ہولناک زلزلہ اور آئی آئی آر او: قدرتی آفات کی

زد میں آنے والے خاندانوں کی بحالی اور امداد کیلئے یہ شعبہ ہمہ وقت اپنے ہیڈ کوارٹر کے احکامات کے مطابق ھنگامی بنیادوں پر اقدامات کرتا ہے۔ پاکستان میں اکتوبر 2005ء کو آنیوالے ہولناک زلزلہ کی تباہی آج بھی ذہنوں سے محو نہیں ہو رہی ہے پورے کے پورے گاؤں، گھرانے، اور کئی نسلیں اس زلزلہ کی تباہ کاری کی نذر ہو گئے، لاشیں نہیں اُٹھائیں جاسکیں، مرنے والے اتنے تھے کہ جنازہ پڑھنے والے نہیں رہے تھے، علاقوں کے علاقے صفحہ ہستی سے مٹ گئے اس موقع پر ایثار اور قربانی کی لازوال داستانیں اہل جہاں نے رقم کیں، لیکن اہلیانِ ارض مقدس کی طرف سے محبت اور ہمدردی کے جو جذبات سامنے آئے اور بے مثال رفاہی خدمات کے ذریعہ انہوں نے غمزدوں کے غموں کو بانٹنے کی کوشش کی اسکی مثال نہیں ملتی، ''آئی آئی آر او'' نے اس موقع پر سینکڑوں ٹرکوں کے ذریعہ، خیمہ، ترپال، پلاسٹک شیٹس، جستی چادروں، کپڑوں، رضائیوں اور خوراک کی کئی اہم ایٹمز پر مشتمل اشیاء خورد ونوش اور دیگر ضروریاتِ زندگی حکومت کی زیرنگرانی متاثرہ علاقوں میں اپنے نیٹ ورک کے ذریعہ تقسیم کئے۔

بلوچستان اور سرحد کے سیلاب متاثرین: ایمرجنسی ریلیف کے شعبہ کے زیرِاہتمام بلوچستان اور سرحد کے سیلاب سے متاثرہ ہزاروں گھرانوں کیلئے بھی ہنگامی بنیادوں اور مستقلاً بحالی کیلئے خطیر رقوم کی لاگت پر مشتمل امدادی اشیاء صوبائی حکومتوں کے زیرنگرانی تمام متاثرہ علاقوں میں ''آئی آئی آر او'' کی ٹیم نے خود مشکلات سے بھرپور طویل اور پُر پیچ خطرناک راستوں سے ہوتے ہوئے مصیبت سے دوچار انسانیت کی امداد کی، ظاہر ہے کہ یہ عمل ایک دن یا دو دنوں میں مکمل نہیں ہوسکتا ہے اس کام کیلئے رابطہ عالم اسلامی (مسلم ورلڈ لیگ) اور ''آئی آئی آر او'' کے غیر ملکی ڈائریکٹر جنرل سمیت پوری ٹیم متاثرہ علاقوں میں کئی ایام قیام کر کے سب کام اپنے ہاتھوں سے انجام دیتی رہی، تاکہ متاثرین تک رسائی حاصل ہوسکے اور ان کی مشکلات کی بابت ہیڈ آفس کو آگاہ کیا جائے۔

بلوچستان میں زلزلہ اور ریلیف سرگرمیاں: پاکستان کا رقبہ کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ بلوچستان میں کچھ عرصہ قبل ہولناک زلزلہ نے تباہی مچادی، شدید سردی میں ہزاروں متاثرین اپنے گھروں سے محروم ہو کر کھلے آسمان تلے آگئے، معصوم بچے اور خواتین خصوصی طور پر سردی اور تکلیف دہ مراحل کو برداشت نہ کرسکنے کی وجہ سے اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے، اس صورت حال کا ادراک حقیقی معنوں میں وہی کرسکتا ہے جو کہ ایسی کسی پریشانی سے دوچار ہو، حکومت نے ہنگامی بنیادوں پر امدادی اقدامات کئے

اورساتھ عالمی برادری سے متاثرین کی مدد کی اپیل کی، ''آئی آئی آراؤ'' نے اس موقع پر اپنی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے مختلف مراحل میں کروڑوں کی مالیت کی امداد متاثرین تک پہنچائی اسلام آباد سے سامان کی روانگی کے موقع پر منعقدہ ایک سادہ مگر پروقار تقریب میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی اہم شخصیات شریک ہیں، وزراء، اراکین قومی اورصوبائی اسمبلی اورمتاثرین کی آبادکاری اور بحالی کے اداروں کے حکام نے بھی شرکت کی اور رابطہ عالم اسلامی کی ذیلی تنظیم ''آئی آئی آراؤ'' کی رفاہی خدمات کو سراہتے ہوئے امدادی سرگرمیوں پر خادم الحرمین الشریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز پاکستان میں سعودی سفیر علی بن سعید عواض عسیری اور ''آئی آئی آراؤ'' کے مرکزی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر عدنان خلیل پاشا کا شکریہ ادا کیا۔

متاثرین باجوڑ: حالیہ ایام میں تاریخ کی سب سے بڑی ہجرت پاکستانی قبائلی علاقے باجوڑ کے متاثرین نے کی، انہیں صوبے کے مختلف مقامات پرکیمپ قائم کرکے آباد کیا گیا،بعض مقامات پر بااثر شخصیات نے بھی کیمپ قائم کئے اورمتاثرین کی مدد کی کوشش کی، لیکن اس امر سے ہم سب بخوبی آگاہ ہیں کہ صرف ایک گھرانہ چلانا کتنا مشکل ہے تو ہزاروں لوگوں کا بوجھ کیسے برداشت کیا جاسکتا ہے بفضل اللہ تعالی وعونہ ''آئی آئی آراؤ'' نے متاثرین باجوڑ کیلئے بھی بلاشبہ قابل قدر خدمات سرانجام دیں۔

شعبہ أیتام

دار علی ابن ابی طالب رضـ: پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد کے سنگم میں انتہائی پرسکون اورخوبصورت صاف ستھرے مقام ایچ ایٹ ون میں پطرس بخاری روڈ پر رابطہ عالم اسلامی اور ''آئی آئی آراؤ'' کے آفس سے متصل قائم ہے۔یتیم خانہ دوعدد تین منزلہ بلڈنگ پر مشتمل ہے جس میں 200 سو سے زائد یتیم بچوں کو ہرطرح کی ضروریات فراہم کی جاتی ہیں۔اسلام آباد بورڈ کے مطابق جدید تعلیم سے یتیم بچوں کو آراستہ کرنے کے ساتھ ساتھ ان بچوں کی بہترین اخلاقی تربیت بھی کی جاتی ہے، انتہائی شاندار اور صاف ستھرے ماحول میں مار پیٹ سے پاک ترغیبی انداز میں بچوں کو علم و ہنر کے زیور سے آراستہ کیا جاتا ہے، بچوں کو کمپیوٹر کی تعلیم پہلی کلاس سے دی جاتی ہے جبکہ مختلف ہنر بھی بچوں کو سکھائے جاتے ہیں جن میں قالین بافی، ٹیلرنگ وغیرہ شامل ہیں تاکہ بوقت ضرورت یہ بچے مستقبل میں اپنے روزگار کا انتظام کرسکیں اور معاشرے پر بوجھ نہ بنیں۔ دار علی ابن ابی طالب رضـ کی طرح کراچی میں پاکستان کا سب سے بڑا یتیم خانہ دارالفرقان کے نام سے قائم ہے جبکہ سرحد کے پسماندہ ضلع

مانسہرہ میں بھی دارالبراعم (بھیر کنڈ) سینکڑوں یتیم بچوں کی کفالت اسی طرح کی جاتی ہے۔

شعبہ مساجد و آبار

مساجدکی تعمیر: مساجد کعبۃ اللہ کی بیٹیاں اور اللہ کے گھر ہیں امام الانبیاء ﷺ کے ارشاد گرامی کے مطابق اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو زمین پر سب سے زیادہ محبوب مقامات مساجد ہیں، مساجد مسلمانوں کی ضرورت اور اجتماعیت کے مراکز بھی ہیں، یہ تعلیم اور ہنر کی درسگاہیں اخوت اور بھائی چارے کے فروغ میں ممد اور سوشل سرگرمیوں کا منبع بھی ہیں، برس ہا برس سے زیر تعمیر مساجد جو وسائل کی قلت کے باعث تعمیر نہ ہوسکیں یا ایسے مقامات جہاں مساجد کی اشد ضرورت محسوس کی جارہی تو عوامی تعاون سے ان مساجد کی تعمیر و ترقی میں ''آئی آئی آر او'' اپنی پالیسی کے مطابق حصہ لیتا ہے البتہ متنازع اور فرقہ وارانہ نظریات کو فروغ دینے والے اداروں کی امداد نہیں کی جاتی، اب تک پاکستان بھر میں آزاد کشمیر سمیت بے شمار مساجد کی تعمیر ''آئی آئی آر او'' نے کروائی ہیں

کنویں اور بورنگ: پانی ہر انسان کی ضرورت اور خلاق عالم کی ایک بہت بڑی نعمت ہے پانی کی اہمیت اور افادیت سے ہر بشر بخوبی آگاہ ہے، خطہ ارضی پہ بے شمار ایسے مقامات ہیں جہاں پانی جیسی بنیادی نعمت سے انسان محروم ہیں، کہیں وسائل کی قلت کا معاملہ ہے تو کہیں پانی کئی سوفٹ سے بھی نیچے، بہرحال پانی بنی نوع انسان کیلئے انتہائی ضروری اور اس کا جز لاینفک ہے اس کے بغیر انسان کا گزارہ ممکن نہیں ہے۔ پانی بنیادی ضروریات میں سے ہے کسی پیاسے کو زر و جواہر کے مقابلے میں پانی ہی کی قدر ہوتی ہے، ''آئی آئی آر او'' کا شعبہ آبار پاکستان بھر کے مختلف مقامات پر لاتعداد کنویں، بور، اور دیگر ذرائع سے پانی کے حصول کا شہریوں کیلئے انتظام کر چکا ہے۔

حلقات تحفیظ القرآن الکریم

قرآن کی کلاسیں: قرآن مجید کی تعلیم کی اہمیت سے اب تو اغیار کو بھی انکار نہیں ہے جو مزہ قرآن کی تلاوت اور قاری قرآن کی خوش الحان آواز میں ہے وہ اور کہیں کہاں! چونکہ قرآن ہی تمام علوم کا منبع ہے تعلیم قرآن کا بچوں کیلئے انتظام ایک بڑا کار خیر ہے، ''آئی آئی آر او'' نے پوری دنیا کی طرح بچوں کو قرآن کی روشنی سے منور کرنے کیلئے پاکستان میں بھی صرف قرآن کی تعلیم کیلئے بہترین قراء کی خدمات حاصل کی ہیں، جہاں بلاتفریق معصوم بچوں اور بچیوں کو قرآنی تعلیم سے روشناس کرایا جاتا ہے۔ ان اساتذہ کی تربیت کیلئے عالمی سطح کے قراء اور

اساتذہ کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں مختلف ورکشاپس کے ذریعہ اساتذہ کو بچوں کو پڑھانے اوران کے اوقات کو بہتر سے بہتر بنانے کی ٹریننگ دی جاتی ہے، بچوں میں حفظ قرآن کے ذوق کیلئے پاکستان بھر میں مختلف مقابلوں کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے گزشتہ چند سالوں سے بین الاقوامی مقابلوں میں ''آئی آئی آر او'' کے زیر انتظام قرآنی کلاسز کے بچوں نے سعودی عرب، کویت اور دیگر مقامات پر پوزیشنیں حاصل کر کے ملک کا نام روشن کیا، یہ عمل جہاں ان بچوں میں قرآنی تعلیم کے فروغ کا سبب ہے وہاں ملک لئے نیک نامی کا باعث بھی۔ ''آئی آئی آر او'' کے زیر انتظام ان حلقات کا ایک مربوط نظام ہے جہاں ہر استاد جواب دہ ہے اور بچوں کی تعلیمی کیفیات کی جانچ پڑتال کیلئے مختلف مواقع پر جائزہ کمیٹیاں دوروں کے ذریعے نگرانی کے فرائض بھی سرانجام دیتی رہتی ہیں۔

شعبہ افطار الصائم

روزے داروں کیلئے افطاری: رمضان المبارک کی رحمتوں بھری ساعتوں اور انتہائی قابل قدر لمحات کو اللہ رب العزت نے بہت ہی بابرکت بنایا ہے ویسے بھی ایک بھوکے کو کھانا کھلانا کتنا باعث سعادت ہوتا ہے پھر ایک شخص جو صرف دن بھر صرف اللہ کی رضا کیلئے کھانے پینے اور دیگر ممنوعہ امور سے دور رہا ہو اُس کیلئے کھانے کا انتظام تو یقیناً نیکی ہی نیکی ہے اور اس پر مستزاد یہ کہ ایسے لوگ جنہیں سال بھر بھی کھانا نصیب نہ ہوتا ہو وہ قدرتی آفات کے شکار ہوں یا ان کا خیال رکھنے والا اس جہاں میں نہ رہا ہوں اس صورت حال میں اجر وثواب اور اس کسمپرسی کے شکار لوگوں کی اعانت اللہ کریم کی رضا کا موجب اور انسانیت کی خدمت کا عظیم عمل ہے۔ انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن سالہا سال سے پاکستان میں مستحق لوگوں کیلئے افطار الصائم پیکج کا اہتمام کرتا ہے، زیادہ دور کی بات نہیں چند برس قبل تو آئی آئی آر او کے پاکستان آفس سے کئی کنٹینرز کھجور ملک بھر میں آزاد کشمیر سمیت تقسیم ہوا کرتے تھے لیکن عالمی صورت حال میں نئی جنگوں سے متاثرہ علاقے بلاشبہ اس امداد کے زیادہ مستحق تھے اس لئے وہ امدادی سرگرمیاں جنگ زدہ علاقوں میں منتقل ہو گئیں جس کے بعد افطار الصائم پروگرام میں پاکستان کیلئے کچھ کمی آئی گزشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی پاکستان کے زلزلہ زدہ علاقوں، سیلاب کے متاثرین اور قبائلی علاقوں کے پناہ گزینوں کے کیمپوں روزے داروں کیلئے افطاری کا انتظام کیا گیا۔

شعبہ کبش العید

قربانی پروجیکٹ: قربانی سنت ابراہیمیؑ ہے۔ نبی ﷺ نے اپنی زندگی میں اس عمل کو کبھی

ترک نہیں فرمایا ہے اس دن جانور کے خون بہانے سے زیادہ کسی اور چیز کی اہمیت اور فضیلت نہیں ہے، عید قربان کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ اس دن امت کے وہ طبقات جو سال بھر گوشت کی نعمت سے محروم رہتے ہیں وہ گوشت کی لذت حاصل کر سکیں، اسی لئے حکم ہے کہ عید قربان پر اپنے رشتہ داروں اور غرباء کا بھرپور خیال رکھو، ''آئی آئی آر او'' اس شعبہ کے زیر اہتمام ہر سال مختلف مقامات پر قربانی کا انتظام کرتا ہے اس سال بھی قربانی کا پروجیکٹ ملک کے مختلف مقامات کے علاوہ اسلام آباد میں بھی کیا گیا اور یہاں سے گوشت زلزلہ سے متاثرہ علاقوں سمیت مہاجرین کے کیمپوں میں پہنچایا گیا، گوشت کی تقسیم اور انتظام میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے بھرپور تعاون کیا۔ جس کی بناء پر یہ عمل بہتر سے بہتر طریقے سے انجام کو پہنچا۔

متاثرین سوات و مالاکنڈ ڈویژن

صوبہ سرحد کے علاقے مالاکنڈ ڈویژن کے متاثرین کی حالت ہم سے پوشیدہ نہیں ہے وہ لوگ جو نسل در نسل وادی سوات میں آباد پرسکون زندگی بسر کر رہے تھے وہ تاریخ کی بڑی ہجرت پر مجبور ہوئے اور انتہائی کسمپرسی کے عالم میں اپنے وطن میں ہی بے وطن ہونا پڑا ان لاکھوں لوگوں کا بوجھ برداشت کرنا حکومت پاکستان کیلئے تنہا بہت مشکل تھا، یہ حقیقت اپنی جگہ مسلّم ہے کہ پورے ملک کے لوگوں نے ان متاثرین کیلئے دیدہ و دل فرش راہ کیے ان حالات میں ''آئی آئی آر او'' نے اپنی روایات کے مطابق کھلے دل سے متاثرین کی معاونت کی اور انہیں ضروریات زندگی باہم پہنچائی۔ ''آئی آئی آر او'' کے شعبہ ایمرجنسی ریلیف کے زیر اہتمام متاثرہ علاقوں کے مکینوں کے کیمپوں اور دیگر مقامات پر 2 کروڑ روپے کی کی خطیر رقم کی امدادی اشیاء حکومت پاکستان کی زیر نگرانی تقسیم کی گئی علاوہ ازیں متاثرین کے کیمپوں اور دیگر مقامات پر صحت کے شعبہ کے زیر اہتمام 15 دن مسلسل فری میڈیکل کیمپ لگائے گئے جہاں تشخیص کے ساتھ ساتھ متاثرین مریضوں کو 20 لاکھ روپے سے زائد کی فری ادویات فراہم کی گئی۔ آئی آئی آر او کی کارکردگی کو حکومتی اور عوامی سطح پر زبردست انداز میں خراج تحسین پیش کیا گیا۔

وضاحت

رابطہ عالم اسلامی اور انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن اپنی رفاہی سرگرمیوں، مستقل پروجیکٹ کیلئے پاکستان میں چندہ کا اعلان نہیں کرتا ہے۔ جبکہ ''آئی آئی آر او'' کا شعبہ اُیتام دیگر مختلف یتیم خانوں کے بچوں کی بھی کفالت کرتا ہے ان بچوں کیلئے سکالرشپ سکیم باضابطہ طور پر ان بچوں / بچیوں میں ان کے سرپرستوں کی موجودگی میں مکمل تسلی کے بعد تقسیم کرتا ہے۔ یاد رہے کہ ان بچوں اور بچیوں کا انتخاب سعودی عرب ہیڈ آفس کرتا ہے۔